یوم اساتذہ کی مناسبت سے ملک بھر سے آئے ہوئے اساتذہ سے ملاقات - 1 /May/ 2024

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے بدھ کی صبح مایہ ناز مفکر استاد شہید آیت اللہ مرتضیٰ مطہری کی شہادت کی برسی اور یوم اساتذہ کی مناسبت سے ملک بھر سے آئے ہوئے ٹیچروں سے ملاقات کی۔ انھوں نے اس ملاقات میں یوم اساتذہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسٹوڈنٹس، نوجوانوں اور جوانوں کو اسلامی انقلاب کی پالیسیوں اور رویے کی منطق سے باخبر ہونا چاہیے اور انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ قوم کے "امریکا مردہ باد" اور "اسرائیل مردہ باد" کے نعروں کے پیچھے کون سی منطق چھپی ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر دسیوں لاکھ بچے اور نوجوان، دوست اور دشمن محاذ سے آگاہ ہو جائیں اور دشمنوں کے اہداف کے مقابلے میں 'ویکسینیٹڈ' ہو جائیں تو دشمنوں کی میڈیا اور سیاست کے میدان میں کی گئی بے پناہ سرمایہ کاری بے سود ہو جائے گی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے غزہ کے مسئلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ صیہونیوں اور ان کے امریکی و یورپی حامیوں کی بھرپور کوششوں کے باوجود غزہ کا مسئلہ بدستور، دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور امریکی یونیورسٹیوں میں صیہونی حکومت کے جرائم پر احتجاج اور اس کا دائرہ بڑھ کر یورپی یونیورسٹیوں تک پہنچ جانے سے واضح ہو جاتا ہے کہ عالمی رائے عامہ اب بھی غزہ کے مسئلے میں حساس ہے۔

انھوں نے غاصب حکومت پر رائے عامہ کا دباؤ روز بروز بڑھتے جانے کو ضروری بتایا اور کہا کہ صیہونی پاگل کتے کا بہیمانہ اور بے رحمانہ رویہ، اسلامی جمہوریہ اور ایرانی قوم کے موقف کی حقانیت کو ثابت کرتا ہے اور تیس ہزار سے زیادہ افراد کے قتل عام نے، جن میں سے نصف عورتیں اور بچے ہیں، صیہونی حکومت کی شرانگیزی اور خبیثانہ ماہیت اور ایران کے مستقل موقف کی حقانیت کو پوری دنیا کے سامنے عیاں کر دیا۔

آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اسرائیل کے جرائم کے خلاف اسٹوڈنٹس کے "پرامن اور غیر تشدد آمیز احتجاج" کے سلسلے میں امریکا اور اس کے اداروں کے رویے کو، امریکی حکومت سے بدگمانی کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کے موقف کی درستگی کی ایک اور دلیل بتایا۔

انھوں نے کہا کہ اس بات نے دکھا دیا کہ امریکا غزہ کے عوام کے قتل عام کے ناقابل معافی گناہ میں صیہونیوں کا شریک جرم ہے اور امریکیوں کی بعض بظاہر ہمدردانہ باتیں بھی جھوٹ ہیں، بنابریں اسلامی جمہوریہ کا یہ موقف کہ امریکی حکومت پر نہ تو اعتماد کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کے بارے میں حسن ظن رکھا جا سکتا ہے، ثابت ہو گیا۔
رہبر انقلاب اسلامی نے مزید کہا کہ مسئلۂ فلسطین کا حل، ایران کی جانب سے دی گئی تجویز یعنی فلسطین کو مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں سمیت اس کے اصلی مالکوں کو لوٹایا جانا ہے۔
انھوں نے اس سلسلے میں کہا کہ جب تک فلسطین اس کے اصل مالکوں کو واپس نہیں ملے گا تب تک مغربی ایشیا کا مسئلہ حل نہیں ہوگا اور اگر مزید بیس تیس سال تک وہ لوگ یہ کوشش کریں کہ صیہونی حکومت کو اس کے پیروں پر کھڑا رکھیں، کہ ان شاء اللہ وہ ایسا کر نہیں پائیں گے، تب بھی یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔
آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے کہا کہ فلسطین، اس کے لوگوں کو واپس ملنا چاہیے اور فلسطینی حکومت و نظام قائم ہونے کے بعد وہ لوگ خود فیصلہ کریں کہ انھیں صیہونیوں کے ساتھ کیا کرنا ہے۔
رہبر انقلاب نے اسی طرح صیہونی حکومت اور خطے کے ممالک کے درمیان تعلقات کی بحالی کے لیے کی جانے والی بعض کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ سوچتے ہیں کہ اس سے مسئلہ حل ہو جائے گا

جبکہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ آس پاس کے عرب ملکوں کے ساتھ صیہونی حکومت کے تعلقات معمول پر آ بھی گئے تو نہ صرف یہ کہ مشکل ختم نہیں ہوگی بلکہ ان حکومتوں کے لیے مشکل پیدا ہو جائے گی جنھوں نے غاصب حکومت کے جرائم کی طرف سے آنکھیں بند کر کے اس سے دوستی کا ہاتھ ملایا ہے اور اقوام ان حکومتوں کی جان کے پیچھے پڑ جائیں گی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے ایک دوسرے حصے میں فعال ٹیچروں کو بچوں اور نوجوانوں کی شخصیت کا معمار بتایا اور کہا کہ ٹیچر کی ہر بات، کام، موقف یہاں تک کہ اشارہ بھی نئی نسل کی شخصیت سازی میں مؤثر ہے۔